صلی اللہ علیہ وسلم

نزہتِ مصطفیٰ

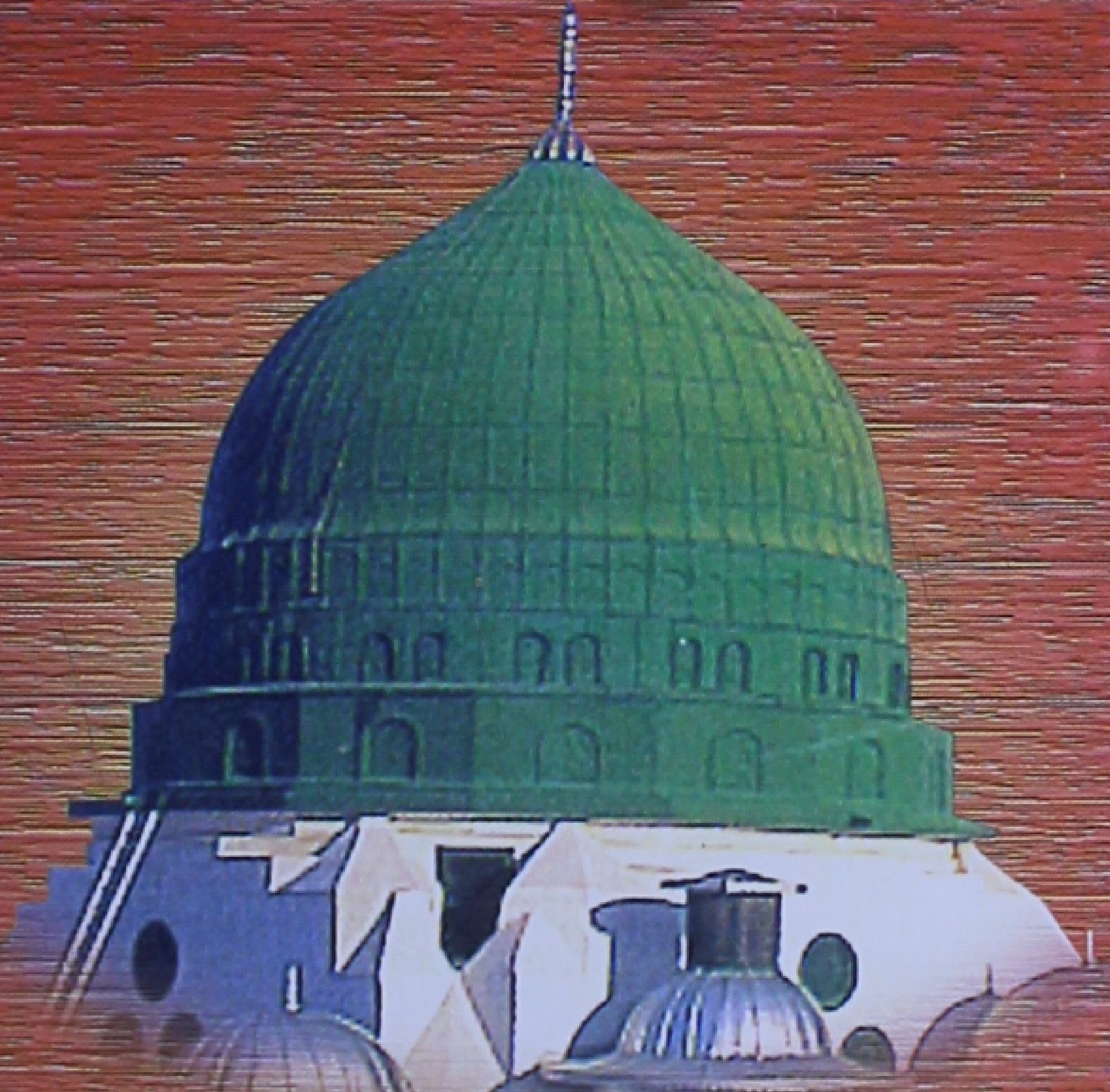

جاوید اقبال مظہری مجددی
بی۔اے، ایل ایل بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی
فون : 584 09 93

نزہتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جاوید اقبال مظہری
بی اے، ایل۔ ایل۔ بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان
فون ۵۸۴۰۹۹۳

Marfat.com

حقوق طباعت بحق میاں محمد مظہر مسعود مسعودی و میاں محمد ؐ مسعودی سلمہا اللہ تعالیٰ محفوظ ہیں

۱۔	نام کتاب	نزہتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء
۲۔	مصنف	جاوید اقبال مظہری
۳۔	کمپوزنگ	سید سلمان افتخار
۴۔	اشاعت	اوّل
۵۔	ناشر	مظہری پبلی کیشنز
۶۔	طباعت	۱۴۲۴/۲۰۰۳
۷۔	تعداد	ایک ہزار
۸۔	ہدیہ	۱۶ روپیہ

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۵،۶۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ مکتوبہ رضویہ، عقب آرام باغ، کراچی۔فون 216464

۴۔ دربارِ عالیہ مرشد آباد القابل سول اینڈ آڈٹ کالونی کوہاٹ روڈ، پشاور شہر فون 231165

۵۔ مظہری پبلی کیشنز، ۷۔سی اسٹیڈیم لین ون، فیز ۵، خیابان شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی۔فون: 5840993

۶۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر 5،فون 4910584-4926110

۷۔ ضیاء القرآن، ۱۴۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی 021-2630411-2210212

Marfat.com

انتساب

سرکارِ ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے نام، جن کے ہر
وصف پر رب العالمین درود بھیج رہا ہے۔

احقر العباد
جاوید اقبال مظہری مجددی

Marfat.com

فہرس

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۸	نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۔
۹	اللہ کی باتیں	۲۔
۱۱	صفاتِ الٰہی	۳۔
۱۱	ملائکہ کی معصومیت	۴۔
۱۲	رحمت للعالمین ﷺ	۵۔
۱۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اللہ کی زبان	۶۔
۱۴	نائب دست قدرت	۷۔
۱۴	مسکنِ نزول قرآن	۸۔
۱۵	قبلۂ پروردگار	۹۔
۱۶	قبلۂ دین ودنیا	۱۰۔
۱۷	حسن خلق	۱۱۔
۱۸	نفس مطمئنہ	۱۲۔
۱۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم مغفرت کا وسیلہ ہیں	۱۳۔
۲۱	سلام اعرابی	۱۴۔
۲۲	وصفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۔
۳۰	نعت شریف	۱۶۔
۳۲	اختتامیہ	۱۷۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاحیہ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

''آپ فرما دیجئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کا مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ سرکشوں کو راہ نہیں دیتا۔'' (توبہ ۲۴)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک تمہارے اپنے ماں باپ اہل وعیال، مال و دولت اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔''

(مسلم شریف ج ا ص ۱۴۰ مطبوعہ لاہور)

دوسری حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

''کوئی شخص اس وقت مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں، باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔'' (مسلم شریف ج ا ص ۱۴۲ مطبوعہ لاہور)

عاشق صادق وہ ہے جو اپنے محبوب سے کمال درجے کا عشق کرے اس کی تحقیقات تلاش کرنے اور اس میں خامیاں تلاش کرنے میں نہ رہے، یہ بات ہرگز ہرگز عاشق ...

Marfat.com

زیب نہیں دیتی۔ عاشق صادق وہ ہے جو محبوب کی خوبیاں بیان کرے، اس کی عظمتیں بیان کرے، اس کے حسن و جمال کا ذکر کرے، اس کی اداؤں کو اپنائے اور جان نثار کردے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حبیب لبیب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اور خوبیاں ہی خوبیاں بیان کی ہیں، ان کی پاکیزہ سیرت کا ذکر فرمایا ہے اور اہل ایمان کو صاف اور واضح الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ اللہ کی محبت اور معرفت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل محبت اور اتباع سے مشروط ہے۔

(آلِ عمران:۳۱)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے حبیب لبیب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر طرح کے گناہ اور خطا سے محفوظ فرما کر اس کائنات میں بھیجا کسی بھی قسم کی لغزش، خطا یا گناہ کا تعلق انسان کی زبان، ہاتھ، آنکھ اور دل سے ہوتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے محبوب کو ازل سے ہی صاف ستھرا اور پاکیزہ بنایا، ان کے نور کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا۔ (المائدہ:۱۵) ان کی زبان کو اپنی زبان قرار دیا (النجم:۳) ان کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا، (فتح:۱۸) ان کی مبارک نگاہوں کو اپنی رویت سے مشرف فرمایا۔ (النجم:۱۷) اور ان کے قلب پر قرآنِ کریم نازل فرمایا جو علومِ معارف کا خزانہ ہے۔ (النحل:۸۱)

پیش نظر کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت بیان کی گئی ہے، اور یہ بتایا گیا ہے کہ ان کے رب نے ان کو ہر طرح کے گناہوں اور خطاؤں سے محفوظ فرما کر کتنا پاکیزہ بنایا۔ اسی مناسبت سے کتاب کا نام ''نزہت مصطفیٰ'' (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا۔ اس کتاب کی تصنیف کے دوران احقر نے خواب میں اپنے حضرتِ نعمت مجدد مائتہ حاضرہ مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی زیارت کی، حضرت ممدوح نے کافی دیر تک احقر کے سر پر ہاتھ رکھا اور شفقت فرماتے رہے اس خواب سے یہ تعبیر ملتی ہے کہ حضرت کے قلب میں حضور انور

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کا نقش کس قدر موجزن ہے اور بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت کتنے مقبول ومحمود ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام مسلمانوں کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کی توفیق سے مشرف فرمائے اور ان کے قلب میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی محبت، اتنا عشق اور اتنی وارفتگی عطا فرمائے کہ ہر دل پکار اٹھے

کون یہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

اللہ سبحانہ وتعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزگی کے طفیل ہمارے ظاہر و باطن کو پاکیزہ بنا کر اپنا اور اپنے حبیب لبیب کا محبوب بنائے آمین

۱۲ اپریل ۲۰۰۳ء
بروز پیر وقت ظہر

احقر العباد
جاوید اقبال مظہری مجددی

Marfat.com

نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تمام انبیاء علیھم السلام کو معصوم اور اولیائے کرام کو محفوظ فرمایا ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم معصوم الانبیاء ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر طرح کے گناہ خطا اور لغزشوں سے اسی وقت محفوظ فرمالیا تھا، جب اپنے نور سے آپ کو تخلیق فرمایا (المائدہ:۱۵) نور کی ضد ظلمت ہے، تاریکی ہے۔ آپ کی شان تو یہ ہے کہ آپ تاریکیوں سے نکالنے والے (ابراہیم:۱) غلط بندھنوں سے نجات دلانے والے (اعراف:۱۵۲) ہادیٔ برحق ہیں۔ (النمل:۲۷)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ازل سے ہی معصوم اور پاکیزہ ہیں، جب ہی تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے میثاق النبین میں تمام معصومین کی محفل سجائی جس میں امام المعصومین حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کا ذکر فرمایا آپ کی مدد کرنے کا وعدہ لیا، ایک دوسرے نبی کو گواہ بنایا، پھر حجت تمام کرنے کیلئے وہ تعالیٰ خود گواہ بنا (آلِ عمران ص ۸۱)

سرکارِ ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم خود ارشاد فرماتے ہیں:۔

> ''اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے پہلے اپنے نور سے تیرے نبی کے نور کو پیدا فرمایا، یہ بات یقینی ہے، اس میں کوئی شک نہیں پھر وہ نور قدرتِ الٰہی سے جہاں خدا نے چاہا دورہ کرتا رہا اس وقت لوح، قلم، جنت، دوزخ، فرشتے، آسمان، زمین، سورج، چاند، جن وانس کچھ نہ تھا۔''[1]

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سب سے پہلے آپ کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا اور ظہورِ قدسی کے بعد مقام بشریت پر فائز فرمایا گویا آپ نوری لبادہ اوڑھے ہوئے اس کائنات میں تشریف لائے جو اس بات کی دلیل

Marfat.com

ہے کہ آپ کی حقیقت نوری ہے جو ہر طرح کی لغزش اور خطاؤں سے پاک ہے۔

کل بروز قیامت صرف اور صرف حسن محمدی صلی اللہ علیہ وسلم، جمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ رسالت میں مدح سرا ہوں گے کہ:

اے ماہِ کامل حسن تمام
خیر البشر پہ لاکھوں سلام

اللہ کی باتیں

اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

''تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔'' (الکہف: ۱۰۹)

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:۔

''اور اگر زمین پر جتنے پیڑ ہیں سب قلمیں ہو جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو، اس کے پیچھے سات سمندر اور، اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ عزت وحکمت والا ہے۔'' (لقمٰن: ۲۷)

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ روئے زمین کے سارے درختوں کی شاخیں قلمیں بن جائیں اور ایک سمندر نہیں بلکہ ایسے ہی سات سمندر اور ہوں، سیاہی بن جائیں، قلمیں گھس گھس کر ٹوٹ جائیں گی اور سمندر لکھتے لکھتے ختم ہو جائیں گے پھر بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اس آیت کی شرح بیان کرتے ہوئے

Marfat.com

فرماتے ہیں:

''اہل تحقیق کے نزدیک رب کے کلمات سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم میں تو اس آیت کے معنی ہوں گے، اگر دنیا بھر کے نعت گو اور نعت خواں، واعظین اور کاتبین سمندروں کے پانی کی روشنائی بنا کر صفات و کمالات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں تو یہ روشنائی ختم ہو جائے گی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف ختم نہ ہوں گے۔

(مدارج نبوت جلد اوّل، باب سوئم)

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کی باتیں اس کے محبوبوں کی باتیں ہیں، پورا قرآن کریم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر و اذکار اور رفعت و شان سے بھرا ہوا ہے چنانچہ حدیث قدسی میں آتا ہے۔

''اے محبوب! میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر ٹھہرایا جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔'' (قاضی عیاض، شفا شریف)

قرآن کریم صاف صاف شہادت دے رہا ہے:

''بے شک یہ قرآن ایک کرم والے رسول سے باتیں ہیں۔

(الحاقہ: ۴۰)

قرآنِ کریم فرقانِ مجید حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر تعریف و توصیف سے بھرا ہوا ہے، روئے زمین پر کوئی بھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعت شان اور تعریف و توصیف بیان نہیں کر سکتا جو ان کے رب نے قرآنِ کریم میں بیان فرمائی ہے۔ ہاں

صابرؔ سے کہاں ہو مدح تری ترے خلق میں ہے قرآن سب ہی
جب تری ثنا خود اللہ نے کی تو مجھ سے گدا کا کیا کہنا!

Marfat.com

صفاتِ الٰہی

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات سبحان ہے اور ہر قسم کی خطا اور گناہوں سے پاک یعنی بے عیب ہے جب وہ تعالیٰ جو سبحان ہے اپنے حبیب لبیب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دو صفات رؤف اور رحیم سے متصف فرمائے تو حضور رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ شریفہ بھی ہر طرح کی خطاؤں اور گناہوں سے پاک ومطہر ہو جاتی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جو سبحان ہے، اپنے حبیب لبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دو صفات رؤف اور رحیم سے متصف کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

''یہ وہ محبوب ہیں جو مومنین کی ہدایت کے واسطے انتہائی مہربان، مہربان ہیں۔'' (التوبہ:۱۲۸)

خدا نہیں ہیں مگر مظہر خدا ہیں رسول
بلندیٔ بشریت کی انتہا ہیں رسول

ملائکہ کی معصومیت

ملائکہ کا نور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا پرتو ہے۔ ملائکہ ہر طرح کے گناہوں سے پاک ہیں اور معصوم ہیں۔ جب پرتو کی معصومیت کا یہ عالم ہے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی معصومیت کا کیا عالم ہوگا۔ ملائکہ درود شریف پڑھنے میں مصروف ہیں، درود شریف کے طفیل ان کے درجات بلند ہو رہے ہیں جبکہ بعض درود ایسے ہیں کہ جن سے نوری ملائکہ کی تخلیق ہو رہی ہے۔

ملائکہ کے سردار حضرت جبریل امین علیہ السلام جو سراپا پاکیزہ ہیں، سفر معراج میں

Marfat.com

ایک جگہ جا کر رک جاتے ہیں اور فرماتے ہیں:

''یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر میں اس مقام سے آگے بڑھا تو میرے پر جل جائیں گے۔''

جلتے ہیں جبریل کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

غور فرمایئے اور خوب غور فرمایئے جب انتہائی پاکیزہ اور مکرم فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام ایک مقام پر جا کر بے بس ہو جاتے ہیں اور رویت باری تعالیٰ کی سکت نہیں رکھتے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ مبارک اور جسم اطہر کی پاکیزگی کا کیا عالم ہوگا۔ جنھوں نے جسم و روح کے ساتھ اپنے مولیٰ کی رویت کی۔

رحمت للعالمین

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

''اور نہیں بھیجا مگر ہم نے آپ کو سارے جہاں کیلئے رحمت بنا کر''

(انبیاء: ۱۰۷)

قرآنِ کریم کی اس آیت کریمہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت ورسالت عطا فرمانے کے بعد رحمت عالم نہیں بنایا بلکہ آپ کو پہلے ہی سے اس منصب جلیلہ پر فائز فرما کر ''رحمت للعالمین'' بنا کر بھیجا۔

سرکارِ ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں اور رحمتوں کا سلسلہ اسوقت سے جاری ہے کہ جب آپکا نور عالم بالا میں تھا، حضرت آدم علیہ السلام کی خطا آپ ہی کی رحمتوں کے صدقے میں معاف ہوئی۔ (علامہ ابن کثیر: میلاد مصطفیٰ، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۵ء، ص ۱۴)

Marfat.com

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم گناہگاروں، خطا کاروں اور سیاہ کاروں کے لئے ہی رحمت ہیں، آپ ہی کے سبب آپ کی امت کے اگلے پچھلے گناہ معاف کئے جائینگے۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ کو منصب رحمت للعالمین پر فائز کیا گیا ہے

مجھ سا عاصی بھی دامان رحمت میں ہے
یہ تو بندہ نوازی کی حد ہوئی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اللہ کی زبان

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے حبیب لبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زبان مبارک کا اس طرح ذکر فرماتا ہے:۔

''میرے محبوب اپنی طرف سے کچھ نہیں فرماتے بلکہ وہی فرماتے ہیں جو ان پر وحی کی جاتی ہے۔ (النجم:۳)

گویا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک اللہ کی زبانِ مبارک ہے۔ معلوم یہ ہوا کہ آپ کی زبانِ مبارک پاک ومطہر ہے جب ہی تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی زبان قرار دے رہا ہے۔ یہ نکتہ قابل غور ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی زبان مبارک کو پاک، مطہر ہونے میں کس کو کلام ہے؟

وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا علم عطا فرما دیا اور کتاب و حکمت عطا فرمائی، تاکہ آپ حکمت وموعظت کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے راستے میں بلائیں اور ان کے قلوب کو علم وحکمت کے خزانوں سے بھر دیں۔ ہاں

Marfat.com

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

نائبِ دستِ قدرت

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ دستِ اطہر کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے چنانچہ ارشاد ہے:۔

یہ جو درختوں کے نیچے آپ سے بیعت لے رہے ہیں، یہ ہمارے ہاتھ پر بیعت لے رہے ہیں۔'' (فتح:۱۸)

گویا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو اپنا دست مبارک قرار دے کر آپ کے دست مبارک کی پاکیزگی پر مہر تصدیق ثبت فرما دی اور آپ کے دست مبارک کو اپنے (دست مبارک) سے نسبت دی، یہ اسی نسبت مبارک کا خاصہ تھا کہ جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن ابی وقاص کے سینہ پر اپنا دست شفاء رکھا تو ان کا دردِ دل جاتا رہا اور وہ پرسکون ہو گئے۔ ہاں

میں جاں بلب تھا ایسے میں آ کر کوئی طبیب
آنکھوں سے کچھ پلا کر شفا دے گیا مجھے

مسکنِ نزولِ قرآن

قرآن کریم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر نازل ہوا ارشاد ہے:۔

''ہم نے آپ پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان۔''
(النحل:۸۹)

Marfat.com

قرآن کریم اللہ کا کلام ہے جو سراپا پاکیزہ ہے، اور اس کو پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں (الواقعہ:۷۹) قرآنِ کریم قلب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا، جس قلب اطہر پر قرآن نازل ہوا اس قلب اطہر کی پاکیزگی کا کیا عالم ہو گا جب قلب پاک وصاف ہے تو سارا وجود پاک وصاف ہے، قرآن کریم علوم احکام اور اسرار کا مخزن ہے، معرفت الٰہیہ کا خزانہ ہے، قرآن کریم کے ایک ایک لفظ اور نکتہ کو حق تعالیٰ کے علم سے نسبت ہے۔ یہ علوم الٰہی کا انمول خزانہ ہے جو سینۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھ دیا گیا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینۂ مبارک کو علوم قرآن سے نسبت ہے جو سراسر پاکیزہ ومطہر ہے۔

مغز قرآن روح ایمان جان دیں

آن سراپا رحمت للعالمین

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب اطہر ہر حال میں اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے، جب ہی تو وہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''جب ہم نے تم کو اپنی طرف خود رفتہ پایا تو اپنی راہ دی۔ (الضحیٰ ۷)

قبلۂ پروردگار

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے حبیب لبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیج رہا ہے۔ (احزاب:۵۶)

کب سے بھیج رہا ہے یہ اس کے علم میں ہے ملائکہ بھی درود شریف پڑھنے میں مصروف ہیں، اہل ایمان بھی اپنی مغفرت کے لئے درود شریف کو وسیلہ بنائے ہوئے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے درود شریف کو مسلمانوں کی مغفرت کا وسیلہ بنایا ہے اور کثرت سے درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا ہے تاکہ کثرت سے گناہ معاف ہوں۔ غور فرمایئے کہ جب درود شریف گناہوں سے بخشش کا وسیلہ ہے، تو ان کی ظاہری وباطنی پاکیزگی کا کیا

Marfat.com

عالم ہوگا کہ جن پر درود بھیجا جا رہا ہے اور ان کو اپنا قبلہ قرار دیا جا رہا ہے چنانچہ صاحب روح المعانی حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''تم سے پہلے نبیوں کا قبلہ بیت المقدس رہا ہے، اور تمہارا قبلہ کعبہ ہے اور یہ تو تمہارے جسم کا قبلہ ہے، تمہاری روح کا قبلہ میں ہوں، اور میرا قبلہ تم ہو۔'' آیت کریمہ (احزاب:۵۶) اس قول پر شاہد ہے۔

(تفسیر روح المعانی، ج ۲، ص ۲۳، بیروت ۱۹۹۴)

درود شریف گناہوں اور خطاؤں سے مغفرت کا وسیلہ ہے، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں!

''تم کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لئے زکوٰۃ (پاک کرنے کا ذریعہ) ہے۔''

(حصن حصین، ص: ۳۳۵)

قبلۂ دین و دنیا

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے حبیب لبیب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی چشم مبارک کے صدقے اور طفیل حرم شریف کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیا۔ حرم شریف کے تقدس اور پاک و مطہر ہونے میں کسی کو کلام نہیں، جس کا ذرہ ذرہ حق تعالیٰ کے نور سے معمور ہے وہ حرم شریف جس کا طواف کرنے سے بڑے بڑے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر نگاہیں بار بار آسمان کی طرف اٹھی ہیں تو حق سبحانہ وتعالیٰ ان مبارک نگاہوں کے صدقے اور طفیل حرم شریف کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیتا ہے۔ (البقرہ:۱۴۴) پتہ یہ چلا کہ طواف کعبہ کے بعد ہمارے بڑے بڑے گناہ نگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور طفیل معاف کیے جاتے ہیں، اگر نگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار آسمان کی

Marfat.com

طرف نہ اٹھیں اور حرم شریف مسلمانوں کا قبلہ گاہ نہ ہوتا تو بے شمار بندگان خدا کی گناہوں سے مغفرت کا ساماں نہ پیدا ہوتا۔۔۔سبحان اللہ۔۔۔سبحان اللہ۔۔۔اللہ تعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم کے سبب امت کی بخشش فرمائی (فتح:۲) قرآن کریم شہادت دے رہا ہے کہ اس قرآن کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں (الواقعہ:۷۹) جب اس قرآن کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری و باطنی پاکیزگی کا کیا عالم ہوگا کہ جنھوں نے کلام الٰہی کے خالق کی رویت فرمائی سچی بات تو یہ ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اطہر ملائکہ سے بھی زیادہ پاکیزہ، مزکی اور مصفیٰ ہے جب ہی تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی رویت سے مشرف فرمایا۔۔۔ہاں۔۔۔ہاں۔

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن، وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے، اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

حسنِ خلق

سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم صاحب خلق عظیم ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کو اپنے اخلاق سے متصف فرما کر اخلاق کی بلندیوں پر فائز فرمایا (قلم:۴) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاکیزہ اخلاق سے متصف فرما کر آپ کو سراپا پاکیزہ بنادیا۔۔۔ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خوب فرمایا

''کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہے۔''

وہ قرآن کریم جس کی پاکیزگی کا یہ عالم ہو کہ خود رب العالمین ارشاد فرمائے

''بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں

Marfat.com

مگر باوضو۔'' (الواقعہ:۷۹)

وہ قرآنِ کریم جس کی پاکیزگی میں کسی کو کوئی شک وشبہ نہیں تو قرآن ناطق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزگی کا کیا عالم ہوگا کہ جن کے اخلاق کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قرآن سے تعبیر فرما رہی ہیں۔۔۔۔ہاں

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالق حسن وادا کی قسم

خطا اور لغزش کا تعلق انسان کے بھٹکنے اور بے راہ ہونے سے ہوتا ہے۔۔۔۔اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے محفوظ فرمایا۔۔۔۔اور گواہی دی کہ:۔

تمہارے صاحب نہ بھٹکے اور نہ بے راہ ہوئے۔ (النجم:۲)

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں مرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

نفسِ مطمئنہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے وقت اپنے اللہ کے حضور بدست دعا تھے:

''اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان میں سے کہ ان پر تری آیتیں تلاوت فرمائے، انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے، اور انہیں خوب ستھرا فرمائے، بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔'' (البقرہ:۱۲۹)

ان دونوں انبیاء علیہم السلام نے جہاں اور دعائیں مانگیں وہاں یہ دعا بھی مانگی کہ:

''اور انہیں خوب ستھرا فرما۔''

Marfat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے محبوب خلیل اور ذبیح کی دعا قبول فرمائی اور قرآن کریم میں اس کی شہادت دی چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:۔

''بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے۔۔۔۔اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ (آل عمران:۱۶۴)

سورۂ آل عمران کی ایک آیت ''اور انہیں پاک کرتا ہے۔'' اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے محبوب کو ہر طرح کی نفسانی خواہشات سے پاک اور ستھرا بنا کر اس کائنات میں بھیجا تاکہ وہ اہل ایمان کے نفسوں کا تزکیہ فرمائیں یہ بات بالکل واضح ہے کہ آپ سراپا پاکیزہ ہیں۔ جب ہی تو دوسروں کو پاک فرماتے ہیں، آپ گناہ گاروں، سیاہ کاروں کی باطنی تربیت فرما کر نفس امارہ سے نفس مطمئنہ کی طرف لاتے ہیں، یہاں تک کہ بندۂ مومن کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جاتا ہے اور وہ مقام رضا پر فائز ہو کر اللہ کا محبوب بن جاتا ہے اور بارگاہ الٰہی سے اس کو یہ بشارت دی جاتی ہے کہ۔

''اے اطمینان والی جان! اپنے رب کی طرف واپس ہو، یوں کہ تو اس سے راضی ہو، وہ تجھ سے راضی ہو، پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ۔'' (فجر: ۲۷۔۳۰)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مغفرت کا وسیلہ ہیں

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں سے نجات حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔۔۔۔قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے۔

''اور وہ لوگ جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، تمہارے حضور حاضر

Marfat.com

ہوں، پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول یعنی آپ بھی انکی شفاعت فرمائیں تو بے شک اللہ کو معاف کرنے والا پائیں۔ (النساء:۶۴)

اس آیت کریمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ نگاہوں اور پاکیزہ زبانِ مبارک کے صدقے، گناہ گاروں اور سیاہ کاروں کو گناہوں سے مغفرت کی بشارت دی گئی ہے اور یہ بات واضح فرمائی کہ جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو وہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو، جب تک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی توبہ کو بچشم خود ملاحظہ نہ فرمائیں اور اس کی توبہ اپنے مبارک کانوں سے نہ سن لیں اور اس کے لئے اپنی زبان مبارک سے دعائے مغفرت نہ فرمادیں اللہ کی بارگاہ میں اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ اس آیت کریمہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم شاہد ہیں (احزاب:۴۵) اور شاہد وہ ہوتا ہے جو موجود بھی ہو، سن بھی رہا ہو، دیکھ بھی رہا ہو اور بول بھی رہا ہو دلیل کے طور پر ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد ایک اعرابی قبر انور پہ حاضر ہوا۔۔ اور عالمِ جذب و مستی اور ندامت کے ساتھ عرض کیا۔

"یا خیر الرسل! بے شک اللہ نے آپ پر سچی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں فرمایا۔ اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں، تو اے محبوب! اگر وہ تمہارے حضور حاضر ہوں پھر (اپنے گناہوں) کی اللہ سے معافی چاہیں اور رسول (یعنی آپ بھی) ان کی شفاعت کریں تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے میں اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی چاہنے کے لئے حاضر ہوا ہوں اور اس کے لئے آپ کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔ پھر وہ اس نے ایک قصیدہ پڑھا۔ زاروقطار رودیا اور چلا گیا۔

(تقی الدین سبکی: شفا السقام بحوالہ ابن عساکر، ص ۶۶، المغنی، ص ۶۰۰)

اس واقعہ کے راوی نے خواب میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ نے فرمایا۔

Marfat.com

''اے عتبی! اس اعرابی سے مل کر اس کو خوشخبری سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو معاف فرما دیا۔''

(موفق الدین وشمس الدین: المغنی والشرح الکبیر علی متن المقنع فی فقہ الامام احمد بن حنبل بیروت، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء، ص ۴۰۰۔۴۰۱)

اس واقعہ کو سامنے رکھتے ہوئے اعلیٰ حضرت کا یہ شعر بے اختیار یاد آ رہا ہے:

کر کے تمہارے گناہ ، مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ ، تم پہ کروڑوں درود

سلامِ اعرابی

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرْبِ اَعْظُمُہٗ
اے سب مخلوق سے بہتر! دفن ہوئیں مٹی میں جن کی ہڈیاں
فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ
پس پاک ہو گئے ان کی پاکیزگی سے ٹیلے اور میدان
نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ
میری جان فدا ہو اس قبر پر جس میں آپ کا قیام ہے
فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ
اسی میں ہے پاک دامنی اور اسی میں سخاوت اور شرافت ہے
وَصَاحِبَاكَ فَلَا اَنْسَاھُمَا اَبَدًا
اور آپ کے دونوں رفقاء کو میں کبھی فراموش نہیں کرسکتا
مِنِّی السَّلَامُ عَلَیْکُمْ مَاجَرَی الْقَلَمُ
میرا سلام ہو آپ پر جب تک قلم لکھتا رہے۔

Marfat.com

وصفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن کریم فرقانِ مجید کھولیئے نابینا بن کرنہیں دلِ بینا کے ساتھ پڑھیئے۔۔ہاں

دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نور دل کا نور نہیں

قرآنِ کریم میں جگہ جگہ وصف مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے ذرا ایک جھلک ملاحظہ فرمایئے:۔

O

کہیں آپ کے نور کا بیان ہے۔(المائدہ:۱۵)

نورِ اوّل مقصودِ مخلوقات بود
اصلِ معدومات و موجودات بود

O

کہیں میثاق النبین میں آپ کی آمد آمد کا ذکر ہے۔(آل عمران:۸۱)

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

O

کہیں ان کی تشریف آوری کا ذکر فرمایا۔(التوبہ:۱۲۸)

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے

O

Marfat.com

کہیں ان کی تشریف آوری پر خوشیاں منانے کا ذکر ہے۔ (یونس: ۵۸)

نثار تری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سب ہی تو خوشیاں منا رہے ہیں

O

کہیں آپ کی چشمِ کرم کا ذکر فرمایا کہ جب وہ مبارک آنکھیں بار بار آسمان کی طرف اٹھیں تو حرم شریف کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیا گیا (البقرہ: ۱۴۴) تو کہیں آپ کو ہادی و منذر بنایا (رعد: ۷)

قبلۂ ایمان کعبۂ ایقان، معدنِ جود و بحرِ سخاوت
شرح ھدیٰ کا ہادی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

O

کہیں آپ کے چہرۂ انور کی قسم کھائی (الضحیٰ: ۱) اور کہیں آپ کی زلفِ عنبرین کی قسم کھائی (الضحیٰ: ۲)

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرۂ نورِ فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

O

کہیں آپ کے سینۂ مبارک کی صفت بیان کی (انشراح: ۱)

رفع ذکر جلالت پہ ارفع درود
شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

کہیں آپ کی رفعت شان بیان کی (انشراح:۴)

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا، ذکر ہے اونچا ترا

O

کہیں آپ کو نعمتوں کی کثرت عطا فرمائی۔ (الکوثر:۱)

انا اعطینک الکوثر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں

O

کہیں آپ پر نعمتیں تمام فرمائیں۔ (الضحیٰ:۱۱)

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیٔ رحمت کا قلمدان گیا

O

کہیں ان کی زبانِ مبارک کو اپنی زبان قرار دیا۔ (النجم:۳)

وہ دہن جس کی ہر بات وحیٔ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

O

کہیں اس شہر مکہ کی قسم کھائی جہاں آپ قدم رنجہ تھے۔ (بلد:۱۔۳) کہیں آپ کے سفرِ معراج کا ذکر ہے کہ عرش کو آپ کے قدموں سے زینت ملی۔ (النجم:۱۷)

Marfat.com

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

O

کہیں آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ (نساء:۸۰) کہیں آپ کی اتباع کامل کو اپنی محبت اور معرفت کا ذریعہ بتایا۔ (آل عمران:۳۱)

کی محمد سے وفا تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

O

کہیں آپ کی پیاری پیاری صورت کا ذکر ہے۔ (الضحیٰ:۱) کہیں آپ کی بے داغ سیرت طیبہ کا ذکر ہے۔ (نجم:۲) کہیں آپ کی مسکراہٹ کا ذکر ہے تو کہیں آپ کی بندہ نوازی اور حسن تکلم کا ہے تو کہیں خندہ پیشانی کا ذکر ہے۔ (قلم:۴)

تری صورت، تری سیرت، ترا نقشہ، ترا جلوہ
تبسم، گفتگو، بندہ نوازی، خندہ پیشانی

O

کہیں آپ کو مسلمانوں کی جانوں کا نگراں قرار دیا (احزاب:۶)

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

O

Marfat.com

کہیں مومنین کی ہدایت کے واسطے حریص بنایا اور کونین کا غم خوار بنایا۔ (التوبہ:۱۲۸)

کونین کا غم یاد، خدا درد شفاعت
دولت ہے یہی دولت سلطانِ مدینہ

O

کہیں ان کو شفا کا مظہر قرار دیا اور دلوں کی صحت قرار دیا۔ (یونس:۵۷)

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

O

کہیں آپ کو بشیر و نذیر فرمایا (سبا:۴۸) کہیں آپ کو رؤف و رحیم فرمایا۔ (توبہ:۱۲۸)

بشیر''، نذیر''، رؤف''، رحیم''
ہے قرآن میں ان کی ثناء اللہ اللہ

O

کہیں آپ کی معصومیت کا ذکر فرمایا۔ (النجم:۲) کہیں آپ کو طٰہٰ فرمایا (طٰہٰ:۱) کہیں یٰس فرمایا (یٰس:۱)

نعت تری والنجم کی زینت، طٰہٰ، یٰس تیری مدحت
نام محمد اسمِ اعظم صلی اللہ علیک وسلم

O

Marfat.com

کہیں آپ کے اخلاق حسنہ کا ذکر فرمایا۔ (قلم: ۴)

سوز رحمٰن خلق محمد نور کی آیہ خُلق محمد
رشتۂ جان ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

O

کہیں ان کے سر مبارک پر تاج دنیٰ سجایا۔ (النجم: ۸)

اللہ رے وہ کیا سج دھج تھی، تھا تاج دنیٰ سر پر اس کے
اور سہرا تھا او ادنیٰ کا سجا جب اسرا دجہ سرور ہوا

O

کہیں ان کی بخششوں اور رحمتوں کا ذکر فرمایا (انبیاء: ۱۰۷)

گناہ گارم سیاہ کارم و لیکن
بدستم ہست دامان محمد ﷺ

O

کہیں ان کے حضور حاضری کو نماز پر فوقیت دی۔ (انفال: ۴)

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

O

Marfat.com

کہیں ان کی خود رفتگی کا ذکر ہے۔(الضحیٰ:۷)

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت، تیری ذات میں گم ہے خدائی

O

کہیں ملائکہ کے درود پڑھنے کا ذکر ہے۔(احزاب:۵۶)

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

O

کہیں حق تعالیٰ کی رویت سے سرفرازی کا ذکر ہے کہ محبوب کی آنکھ نہ جھپکی اور نہ حد ادب سے آگے بڑھی۔(النجم:۱۷)

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمد ﷺ

O

کہیں ان کی حیات پاک کا ذکر ہے۔(الحجر:۷۲)

تم سے جہاں کی حیات، تم سے جہاں کو ثبات
اصل سے ہے ظل بندھا، تم پہ کروڑوں درود

O

Marfat.com

کہیں ان کی شفاعت عظمیٰ کا ذکر ہے۔(بنی اسرائیل:۷۹)

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف بیان کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہاں

ترا وصف بیاں ہو کس سے تری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبریل امین کی رسائی

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن کریم میں جگہ جگہ اپنے محبوب کے وصف بیان فرمائے، اور جب یہ دیکھا کہ محبوب کے اوصاف حمیدہ کا کوئی ٹھکانہ نہیں تو آپ کے ہر وصف پر درود بھیج کر حجت تمام فرما دی۔۔۔۔ہاں

ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ حسن کی کوئی مثل نہیں، وہ بے مثل و بے مثال ہے۔

بے مثال کی ہے مثال وہ حسن
خوبی یار کا جواب کہاں

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال سے سارے عالم کا حسن شرما جاتا ہے، حتیٰ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن بھی حسن محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا پرتو ہے اور کیوں نہ ہوتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حسن ازل ہیں، نور ازل ہیں:

نبی کے نور سے حسن ازل قدم بردوش
نبی کے نور سے قندیل لامکاں روشن

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وصفِ رُخ اُن کا کیا کرتے ہیں، شرحِ والشمس وضحےٰ کرتے ہیں
اُن کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں، جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہِ شق گشتہ کی صُورت دیکھو، کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفےٰ ﷺ پیارے کی قدرت دیکھو، کیسے اعجاز ہُوا کرتے ہیں

تُو ہے خورشید رسالت پیارے، چُھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیا اور ہیں سب مہ پارے، تجھ سے ہی نُور لیا کرتے ہیں

اُنگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری، جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری، تشنے سیراب ہُوا کرتے ہیں

جب صبا آتی ہے طیبہ سے اِدھر، کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر
پُھول جامہ سے نکل کر باہر، رُخِ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

Marfat.com

جس کے جلوے سے اُحد ہے تاباں، معدنِ نور ہے اُس کا داماں
ہم بھی اُس چاند پہ ہو کر قرباں، دلِ سنگیں کی جلا کرتے ہیں

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری، تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
مَلک و جن و بشر حُور و پَری، جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر، جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر ارماں پھر کر، اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

لب پہ آجاتا ہے جب نامِ جناب، مُنہ میں گھُل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جانِ بیتاب اپنے لب چوم لیا کرتے ہیں

لب پہ کس منہ سے غمِ اُلفت لائیں، کیا بلا دل ہے الم جس کا سنائیں
ہم تو اُن کے کفِ پا پر مٹ جائیں اُن کے دَر پر جو مٹا کرتے ہیں

اپنے دل کا ہے اُنھیں سے آرام، سونپے ہیں اپنے اُنھیں کو سب کام
لَو لگی ہے کہ اب اُس دَر کے غلام، چارۂ دردِ رضا کرتے ہیں

Marfat.com

اختتامیہ

راقم الحروف سرکارِ ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ ذکرِ جمیل کو اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے درج ذیل سخن دلنواز کے ساتھ ختم کرتا ہے۔

ترے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

حواشی وحوالے:

ا۔

ا۔ علامہ ابن حجر ہیتمی: فتاویٰ حدیثیہ ص ۲۸۹
ب۔ علامہ قسطلانی: مواہب الدنیہ ج ۱، ص ۵۵
ج۔ ابوعبداللہ محمد بن عبدالباقی: زرقانی، ج ۱، ص ۴۶
د۔ علامہ عبدالغنی نابلسی: الحدیقۃ السنیۃ، مطبوعہ فیصل آباد، ج ۲، ص ۳۷۵
ہ۔ برہان الدین حلبی، سیرت حلبیہ، ج ۱، ص ۳۰۔
و۔ علامہ آلوسی بغدادی۔ تفسیر روح المعانی پ ۱۷، ص ۹۶، (بحوالہ جانِ جاناں، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۸ء)

Marfat.com